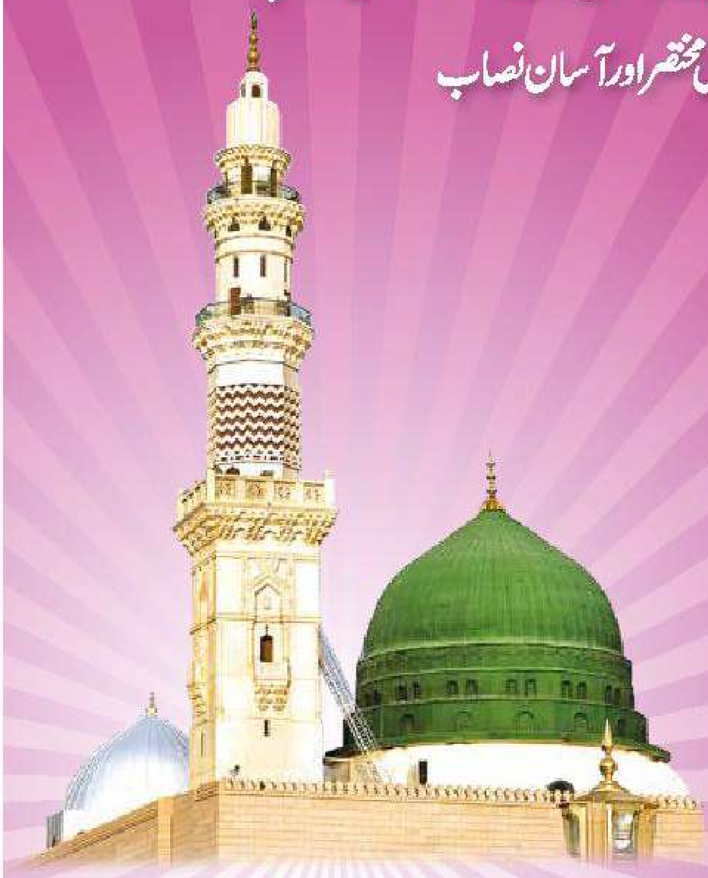
تربیتی نصاب حصہ اول

برائے مستورات

۱ نورانی قاعدہ/حفظ سورۃ بمع ترجمہ وتفسیر ۲ ایمانیات
۳ عبادات ۴ احادیث ومسنون دعائیں ۵ اخلاق وآداب
پر مشتمل مختصر اور آسان نصاب



جمع وترتیب
علماء کرام مکتب تعلیم القرآن الکریم

تربیتی نصاب حصہ اوّل کا مکمل خاکہ

قاعدہ	نورانی قاعدہ	مکمل نورانی قاعدہ۔
قرآن کریم	حفظ سورۃ مع ترجمہ وتفسیر	تلاوت کے آداب، نماز میں تلاوت کے بعض ضروری آداب، سُوْرَةُ الْفَاتِحَة، سُوْرَةُ الْفِيْلِ تا سُوْرَةُ النَّاسِ حفظ سورۃ مع ترجمہ وتفسیر۔
ایمانیات	کلمے ایمان مجمل مفصل	کلمۂ طیبہ، کلمۂ شہادت، کلمۂ تمجید، کلمۂ توحید، کلمۂ استغفار، کلمۂ ردکفر۔ ایمان مجمل، ایمان مفصل۔
	عقائد	اللہ تعالیٰ، فرشتے، آسمانی کتابیں، قرآن کریم، انبیا علیہم الصلوٰۃ والسلام اور ان کے متعلق ضروری عقائد۔ رسالتِ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم، قیامت کی نشانیاں اور حالات، قیامت کی بڑی نشانیاں، مرنے کے بعد زندہ ہونا اور تقدیر۔
عبادات	طہارت	بیت الخلاء کے آداب، وضو، حیض ونفاس اور غسل کا بیان۔
	اذان	اذان کا جواب۔
	نماز	کلمات نماز اور نماز پڑھنے کا طریقہ، نماز کے تفصیلی احکام، قضا نماز، جمعے کا بیان، سفر کی نماز، بیمار کی نماز، سجدۂ تلاوت، تراویح کی نماز، عیدین کا بیان، نماز جنازہ کا بیان۔
احادیث	۲۰/احادیث مع ترجمہ وتشریح	① نیت کی درستگی ② پاکیزگی کی اہمیت ③ کامل مسلمان کون؟ ④ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا محبوب ⑤ خیر خواہی ⑥ مسلمانوں کے چند حقوق ⑦ مسلمان کا عیب چھپانا ⑧ دنیا کی حیثیت ⑨ غصے سے بچنا ⑩ رشتہ داروں سے تعلق توڑنا ⑪ ناراضگی کی مدت ⑫ جھوٹے کی ایک پہچان ⑬ چغل خوری ⑭ ظلم کی برائی ⑮ بے حیائی کی برائی ⑯ عورتوں کے لیے باریک لباس پہننے کی ممانعت ⑰ تصویر اور کتے کی نحوست ⑱ چند بڑے گناہ ⑲ شوہر کی فرماں برداری ⑳ درود شریف کی فضیلت۔

مسنون اذکار	۵ مسنون اذکار	۱ اونچی جگہ پر چڑھتے ہوئے کہیں ۲ نیچے اترتے ہوئے کہیں ۳ کوئی چیز اچھی لگے تو کہیں ۴ جب کسی کام کے کرنے کا ارادہ کریں تو کہیں ۵ کوئی مصیبت کی خبر پہنچے تو کہیں۔
مسنون دعائیں	۱۶ مسنون دعائیں	۱ علم میں اضافے کی دعا ۲ دودھ پینے کے بعد کی دعا ۳ گھر سے نکلنے کی دعا ۴ کپڑے پہننے کی دعا ۵ نیا کپڑا پہننے کی دعا ۶ دعوت کا کھانا کھانے کے بعد کی دعا ۷ جب بارش ہونے لگے تو یہ دعا مانگیں ۸ بیمار کی عیادت کی دعا ۹ افطار کی دعا ۱۰ اذان کے بعد کی دعا ۱۱، ۱۲، ۱۳ صبح اور شام کی تین مسنون دعائیں ۱۴ مجلس سے اٹھنے کی دعا ۱۵ مصیبت زدہ کو دیکھ کر آہستہ سے یہ دعا مانگیں ۱۶ قرض اور پریشانی سے نجات کے لیے دعا۔
اخلاقیات	اخلاق و آداب	سنّت پر عمل کرنا ۔ کھانے کے آداب ۔ پینے کے آداب ۔ سونے کے آداب سوتے وقت آیۃ الکرسی پڑھنے کی فضیلت ۔ گھر کے آداب ۔ چھینک اور جمائی کے آداب سلام ۔ سلام کے آداب ۔ مصافحے کے آداب ۔ زبان کی حفاظت ۔ بات کرنے کے آداب پردہ کا بیان ۔ لباس کے آداب ۔ شکر ۔ والدین کا ادب و احترام ۔ والدین کی نافرمانی نہ کریں تقویٰ ۔ پاکیزہ اور حلال روزی ۔ حُسنِ سلوک ۔ کسی کے سامنے ہاتھ نہ پھیلاؤ ۔ دوستی سچ ۔ جھوٹ ۔ تواضع اور عاجزی ۔ تکبر اور غرور ۔ غیبت ۔ حسد ۔ گالی گلوچ سے بچنا۔

فہرست مضامین

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
1	مقدمہ	10
2	تربیتی نصاب کی خصوصیات	12
3	نصاب پڑھانے کا طریقہ	13
4	تعلیمی دن	13
5	نظام الاوقات	14
	نورانی قاعدہ	
☆	قرآن کریم کے بعض ضروری آداب	16
1	نقطے	17
2	مفردات	18
3	مرکبات	19
4	حروف مقطعات	22
5	حرکات	23
6	تنوین	25
7	حرکات اور تنوین کی مشق	27
8	کھڑی حرکات	28
9	جزم (سکون)	30
10	حروف مدہ	31
11	حروف لین	32
12	مشق	33
13	تشدید	39
14	تشدید کی مشق	40
15	مد کا بیان	43
16	خاتمہ اجرائے قواعد ضروریہ	44
17	وہ کلمات جو موافق رسم خط قرآن کریم کے لکھنے میں اور طرح ہیں پڑھنے میں اور طرح	46
18	علامات وقف	47
	قرآن کریم	
☆	قرآن کریم کے آداب	48
☆	تلاوت کے آداب	48
☆	نماز میں تلاوت کے بعض ضروری آداب	49
1	سورۃ الفاتحہ	50
2	سورۃ الفیل	51
3	سورۃ قریش	53
4	سورۃ الماعون	54
5	سورۃ الکوثر	55

فہرست

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
6	سورۃ الکافرون	56
7	سورۃ النصر	57
8	سورۃ اللھب	58
9	سورۃ الاخلاص	60
10	سورۃ الفلق	61
11	سورۃ الناس	62
	ایمانیات	
1	کلمہ طیبہ	64
2	کلمہ شہادت	66
3	کلمہ تمجید	67
4	کلمہ توحید	68
5	کلمہ استغفار	69
6	کلمہ ردِ کفر	70
7	ایمانِ مجمل	71
8	ایمانِ مفصل	71
9	اللہ تعالیٰ	72
10	فرشتے	73
11	آسمانی کتابیں	75

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
12	قرآن کریم	75
13	انبیا علیہم الصلاۃ والسلام	78
14	انبیا علیہم الصلاۃ والسلام کے متعلق ضروری عقائد	79
15	رسالتِ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم	80
16	قیامت کی نشانیاں اور حالات	81
17	قیامت کی بڑی نشانیاں	83
18	مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونا	84
19	تقدیر	86
	عبادات	
1	بیت الخلاء کے آداب	89
2	وضو کا بیان	91
3	وضو کی دعائیں	93
4	وضو کے مسائل	94
5	حیض کا بیان	96
6	حیض کے احکام	97
7	استحاضہ کے احکام	98
8	نفاس کا بیان	98
9	غسل کا بیان	100

فہرست

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
10	غسل کے فرائض	100
11	غسل کا طریقہ	100
12	غسل کی سنتیں	101
13	غسل کے مکروہات	101
14	غسل کن چیزوں سے فرض ہوتا ہے	101
15	اذان کا جواب	102
16	نماز کی اہمیت اور فضیلت	103
17	کلمات نماز	104
18	نقشہ رکعات نماز	108
19	فرض نماز پڑھنے کا طریقہ	109
20	وتر کی نماز پڑھنے کا طریقہ	113
21	دعائے قنوت	113
22	مسنون نمازوں کا بیان	114
23	نماز کے بعد کی دعائیں	115
24	نماز کے فرائض	117
25	نماز کے واجبات	118
26	سجدۂ سہو	119
27	نماز کے مفسدات	121
28	نماز کے اوقات	122

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
29	نماز کے مکروہ اوقات	123
30	قضا نماز	123
31	جمعے کا بیان	125
32	سفر کی نماز	125
33	بیمار کی نماز	126
34	سجدۂ تلاوت	128
35	تراویح کی نماز	128
36	عیدین کا بیان	129
37	عید کی سنتیں	130
38	تکبیر تشریق	130
39	نماز جنازہ کا بیان	130
	احادیث	
1	نیت کی درستگی	133
2	پاکیزگی کی اہمیت	134
3	کامل مسلمان کون؟	135
4	نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا محبوب	136
5	خیر خواہی	137
6	مسلمانوں کے چند حقوق	138

فہرست

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
7	مسلمان کا عیب چھپانا	139
8	دنیا کی حیثیت	140
9	غصے سے بچنا	141
10	رشتے داروں سے تعلق توڑنا	142
11	ناراضگی کی مدت	143
12	جھوٹے کی ایک پہچان	144
13	چغل خوری	145
14	ظلم کی برائی	146
15	بے حیائی کی برائی	147
16	عورتوں کے لیے باریک لباس پہننے کی ممانعت	149
17	تصویر اور کتے کی نحوست	150
18	چند بڑے گناہ	151
19	شوہر کی فرماں برداری	152
20	درود شریف کی فضیلت	153
	مسنون اذکار و دعائیں	
☆	مسنون دعاؤں کا اہتمام	154
1	اونچی جگہ پر چڑھتے ہوئے کہیں	155
2	نیچے اترتے ہوئے کہیں	156

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
3	کوئی چیز اچھی لگے تو کہیں	156
4	جب کسی کام کے کرنے کا ارادہ کریں تو کہیں	156
5	کسی کے مرنے کی خبر یا کوئی تکلیف پہنچے یا کوئی چیز گم ہو جائے تو کہیں	156
6	علم میں اضافے کی دعا	157
7	دودھ پینے کے بعد کی دعا	157
8	گھر سے نکلنے کی دعا	157
9	کپڑے پہننے کی دعا	158
10	نیا کپڑا پہننے کی دعا	158
11	دعوت کا کھانا کھانے کے بعد کی دعا	159
12	جب بارش ہونے لگے تو یہ دعا مانگیں	159
13	بیمار کی عیادت کی دعا	159
14	افطار کی دعا	160
15	اذان کے بعد کی دعا	160
16	صبح اور شام کی مسنون دعائیں	161
17	مجلس سے اٹھنے کی دعا	162
18	مصیبت زدہ کو دیکھ کر آہستہ سے یہ دعا مانگیں	163
19	قرض اور پریشانی سے نجات کے لیے دعا	163

فہرست

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
	اخلاق وآداب	
1	سنت پر عمل کرنا	165
2	کھانے کے آداب	166
3	پینے کے آداب	168
4	سونے کے آداب	169
5	سوتے وقت آیت الکرسی پڑھنے کی فضیلت	170
6	گھر کے آداب	173
7	چھینک اور جمائی کے آداب	175
8	سلام	176
9	سلام کے آداب	177
10	مصافحے کے آداب	178
11	زبان کی حفاظت	178
12	بات کرنے کے آداب	179
13	پردہ کا بیان	182
14	لباس کے آداب	186
15	شکر	188
16	والدین کا ادب واحترام	191
17	والدین کی نافرمانی نہ کریں	192
18	تقوٰی	193
19	تقوٰی کے فضائل اور فائدے	196
20	پاکیزہ اور حلال روزی	197
21	حسنِ سلوک	200
22	کسی کے سامنے ہاتھ نہ پھیلاؤ	202
23	دوستی	203
24	سچ	206
25	جھوٹ	207
26	تواضع اور عاجزی	208
27	تکبر اور غرور	209
28	غیبت	209
29	حسد	212
30	گالی گلوچ سے بچنا	213
☆	نماز کی ڈائری پُر کرنے کا طریقہ	216
☆	نماز کی ڈائری	217

سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ① اَللّٰهُ الصَّمَدُ ② لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ③
وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ④

ترجمہ: "کہہ دو[1]: بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے ایک ہے[2] ① اللہ ہی ایسا ہے کہ سب اُس کے محتاج ہیں، وہ کسی کا محتاج نہیں[3] ② نہ اُس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔[4] ③ اور اُس کے جوڑ کا کوئی بھی نہیں[5] ④ "۔

---

(۱) بعض کافروں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تھا کہ آپ جس اللہ کی عبادت کرتے ہیں، وہ کیسا ہے؟ اُس کا حسب نسب بیان کر کے اُس کا تعارف تو کرائیے۔ اس کے جواب میں یہ سورت نازل ہوئی۔ (روح المعانی بحوالہ بیہقی وطبرانی وغیرہ)۔

(۲) یہ قرآنِ کریم کے لفظ "اَحَدٌ" کا ترجمہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ صرف "ایک" کا لفظ اس کے پورے معنی ظاہر نہیں کرتا۔ "ہر لحاظ سے ایک" ہونے کا مطلب یہ ہے کہ اُس کی ذات اس طرح ایک ہے کہ اُس کے نہ اجزاء ہیں، نہ حصے ہیں اور نہ اُس کی صفات کسی اور میں پائی جاتی ہیں۔ وہ اپنی ذات میں بھی ایک ہے اور اپنی صفات میں بھی۔

(۳) یہ قرآنِ کریم کے لفظ "اَلصَّمَدُ" کا ترجمہ کیا گیا ہے۔ اس لفظ کا مفہوم بھی اُردو کے کسی ایک لفظ سے ادا نہیں ہوسکتا۔ عربی میں "صَمَدٌ" اُس کو کہتے ہیں جس سے سب لوگ اپنی مشکلات میں مدد لینے کے لیے رُجوع کرتے ہوں اور سب اُس کے محتاج ہوں اور وہ خود کسی کا محتاج نہ ہو۔ عام طور سے اِختصار کے پیشِ نظر اس لفظ کا ترجمہ "بے نیاز" کیا جاتا ہے، لیکن وہ اس کے صرف ایک پہلو کو ظاہر کرتا ہے کہ وہ کسی کا محتاج نہیں ہے۔ لیکن یہ پہلو اُس میں نہیں آتا کہ سب اُس کے محتاج ہیں۔ اس لیے یہاں ایک لفظ سے ترجمہ کرنے کے بجائے اُس کا پورا مفہوم بیان کیا گیا ہے۔

(۴) یہ اُن لوگوں کی تردید ہے جو فرشتوں کو اللہ تعالیٰ کی بیٹیاں کہتے تھے یا حضرت عیسیٰ یا حضرت عزیر عَلَيْهِمَا السَّلَامُ کو اللہ تعالیٰ کا بیٹا قرار دیتے تھے۔

(۵) یعنی کوئی نہیں ہے جو کسی معاملے میں اُس کی برابری یا ہمسری کر سکے۔ اس سورت کی ان چار مختصر آیتوں میں اللہ تعالیٰ کی توحید کو انتہائی جامع انداز میں بیان فرمایا گیا ہے۔

سبق: ۱۰ تقدیر

تقدیر: ہر بات اور اچھی بری چیز کے لیے اللہ تعالیٰ کے علم میں ایک اندازہ مقرر ہے اور ہر چیز کے پیدا کرنے سے پہلے اللہ تعالیٰ اسے جانتا ہے، اللہ تعالیٰ کے اسی علم اور اندازے کو "تقدیر" کہتے ہیں۔ کوئی اچھی یا بری بات اللہ تعالیٰ کے علم اور اندازے سے باہر نہیں۔ (۱)

ہر مسلمان کو تقدیر پر ایمان لانا ضروری ہے۔

تقدیر پر ایمان لانے کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ ہم تقدیر پر بھروسہ کر کے عمل کرنا چھوڑ دیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

> ایک مرتبہ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے آپ کچھ سوچتے ہوئے زمین کو (انگلی یا چھڑی سے) کُرید رہے تھے اچانک آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا سر مبارک آسمان کی طرف اٹھا کر ارشاد فرمایا:
> "تم میں سے ہر ایک کا ٹھکانا جنت یا جہنم لکھا جاچکا ہے۔" صحابہ رضی اللہ عنھم نے عرض کیا! اے اللہ کے رسول! "کیا پھر اس پر بھروسہ کر کے عمل کرنا نہ چھوڑ دیں؟"
> آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "نہیں تم عمل کرتے رہو۔ اس لیے کہ ہر ایک کو اس کی توفیق ملتی ہے جس کے لیے وہ پیدا کیا گیا ہے۔" (۲)

یعنی جنتی عورت نیک کام کرتی ہے جس کی وجہ سے جنت میں اس کا ٹھکانا ہوتا ہے اور جہنمی عورت گناہوں میں زندگی گزارتی ہے جس کی وجہ سے جہنم میں اس کا ٹھکانا ہوتا ہے۔

---

(۱) تعلیم الاسلام حصہ دوم، ص: ۱۱

(۲) جامع الترمذی، القدر، باب ما جاء فی الشقاء والسعادۃ، الرقم: ۲۱۳۶

فرض نماز پڑھنے کا طریقہ

دو رکعت فرض (فجر) کی نماز پڑھنے کا طریقہ:

☆ نماز شروع کرنے سے پہلے اچھی طرح دیکھ لیں کہ چہرے، ہاتھ اور پاؤں کے علاوہ پورا جسم کپڑے سے چھپا ہوا ہو۔ ●

☆ کلائی، کان اور سر کے بالوں کا چھپانا بھی ضروری ہے، بڑی چادر یا ایسا بڑا دوپٹہ استعمال کریں جو موٹا ہو اور اس سے آر پار نظر نہ آتا ہو تاکہ بال نیچے لٹکے نظر نہ آئیں۔ ●

📖 خواتین کے لیے کمرے میں نماز پڑھنا صحن میں نماز پڑھنے سے افضل ہے اور کمرہ کے اندر چھوٹی کوٹھری میں نماز پڑھنا کمرے میں نماز پڑھنے سے افضل ہے۔ ●

☆ نظر سجدے کی جگہ پر ہونی چاہیے، گردن جھکا کر ٹھوڑی سینے سے نہ لگائیں۔ ●

☆ نماز شروع کرتے وقت دونوں پاؤں کے درمیان چار انگل کا فاصلہ رہے۔ ●

☆ پاؤں کی انگلیوں کا رخ قبلے کی طرف ہو۔ ●

''اَللّٰهُ اَكْبَرُ'' کہتے ہوئے دوپٹے کے اندر سے ہی ہاتھ کندھوں تک اس طرح اٹھائیں کہ ہتھیلیوں کا رخ قبلہ کی طرف ہو اور انگلیاں اوپر کی طرف سیدھی ہوں۔ ●

☆ نماز کی تمام حالتوں میں ہاتھوں کی انگلیاں ملا کر رکھیں۔

☆ ہاتھ سینے پر اس طرح رکھیں کہ سیدھے ہاتھ کی ہتھیلی الٹے ہاتھ کی پشت پر دوپٹے کے اندر آجائے۔ ●

● الہندیہ، الباب الثالث فی شروط الصلاۃ: ۱/ ۵۸، ط: رشیدیہ ● شامی، الصلاۃ، باب شروط الصلاۃ: ۱/ ۴۱۰، ط: سعید ● سنن ابی داؤد، الصلاۃ، باب التشدید فی ذلک، الرقم: ۵۷۰
● الہندیہ، الفصل الثالث فی سنن الصلاۃ: ۱/ ۷۲-۷۳، ط: رشیدیہ ● الدر مع الرد، فصل فی بیان تالیف الصلاۃ، مطلب فی اطالۃ الرکوع للجائی: ۱/ ۴۹۹، ط: سعید
● البحر الرائق، فصل واذا اراد الدخول فی الصلاۃ: ۱/ ۳۲۱، ط: سعید ● حلبی کبیر، صفۃ الصلاۃ: ۳۰۰-۳۰۱ ● حلبی کبیر، صفۃ الصلاۃ، ص: ۳۰۰-۳۰۱، ط: سہیل

نماز کے مکروہ اوقات

تین اوقات ایسے ہیں جن میں ہر قسم کی نماز (فرض ہو یا واجب، سنت یا نفل، ادا ہو یا قضا ہو) پڑھنا منع ہے۔●

- **طلوعِ آفتاب:** سورج نکلنے کے وقت سے اُس کی روشنی تیز ہونے تک۔ (تقریباً بارہ منٹ)
- **زوال:** سورج کے آسمان میں بالکل بیچ میں ہونے کے وقت یہاں تک کہ ڈھل جائے۔

(تقریباً دس منٹ، نقشۂ اوقاتِ نماز میں لکھے ہوئے وقت سے پانچ منٹ پہلے اور پانچ منٹ بعد احتیاطاً)

- **غروبِ آفتاب:** سورج غروب ہونے سے تقریباً بیس منٹ پہلے، البتہ اس دن کی عصر کی نماز اگر نہ پڑھی ہو تو وہ اس وقت میں پڑھ سکتے ہیں۔

ان تین اوقات کے علاوہ تین اوقات ایسے ہیں جن میں صرف نفل نماز پڑھنا مکروہ ہے، قضا نماز اور سجدۂ تلاوت کی اجازت ہے۔

- صبح صادق کے بعد سے فجر کی نماز سے پہلے تک (فجر کی دو رکعت سنت کے علاوہ)۔
- فجر کی فرض نماز پڑھنے کے بعد سے سورج نکلنے تک۔
- عصر کی نماز پڑھنے کے بعد سے سورج غروب ہونے تک۔●

قضا نماز

قضا نماز: نماز کو اس کے مقررہ وقت کے ختم ہونے کے بعد پڑھنے کو "قضا" کہتے ہیں۔ جیسے: عشا کی نماز صبح صادق کے بعد پڑھی جائے تو عشا کی نماز قضا کہلائے گی۔

فرض نماز کی قضا فرض ہے اور واجب نماز کی قضا واجب ہے۔●

ہر فرض نماز کو اس کے مقررہ وقت ہی میں ادا کرنا انتہائی ضروری ہے اور بغیر کسی عذر کے نماز قضا کرنا سخت گناہ ہے۔

● الهندیہ، الفصل الثالث فی بیان الاوقات ۱/ ۵۲ ط: رشیدیہ ● شامی، الصلاۃ، مطلب یشترط العلم بدخول الوقت ۲/ ۳۳، ۳۷۰ ● الدر مع الرد، باب قضاء الفوائت ۲/ ۶۶

سبق:۳ غصے سے بچنا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ :

لَیْسَ الشَّدِیْدُ بِالصُّرْعَۃِ. اِنَّمَا الشَّدِیْدُ الَّذِیْ یَمْلِکُ نَفْسَہٗ عِنْدَ الْغَضَبِ۔●

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"پہلوان وہ نہیں ہے جو دوسروں کو پچھاڑ دے، بل کہ پہلوان وہ ہے، جو غصے کے وقت اپنے نفس پر قابو رکھے۔"

تشریح: انسان اپنے آپ کو دوسروں پر فوقیت دیتا ہے اور دُوسروں کو کمتر اور حقیر سمجھتا ہے، اسی جذبے کا ایک مظاہرہ "کشتی" سے بھی ہوتا ہے کہ جو اس میں سب پر غالب رہے اور سب کو پچھاڑ دے وہ پہلوان سمجھا جاتا ہے۔ لیکن حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: درحقیقت پہلوان اس کو سمجھا جائے گا جو اپنے نفس پر قابو پالے کہ جب غصّہ آئے تو آپے سے باہر نہ نکلے، جو عورت غصّہ آنے پر بے قابو ہو جائے وہ کوئی امتیاز اور فوقیت نہیں رکھتی، وہ تو غصّے کی پچھاڑی ہوئی ہے۔

مثلاً: ایک عورت غصّے میں مغلوب ہو کر اپنے شوہر کو چھوڑ کر میکے چلی جائے یا اپنی چیزیں توڑ ڈالے، تو وقتی طور پر تو اس نے اپنی برتری ظاہر کر دی، لیکن نتیجہ کیا نکلا؟ اپنا ہی نقصان، تو اس عورت نے وقتی جذبے پر قابو نہ پا کر اپنا نقصان کر لیا اور غصّے میں آ کر اپنا گھر برباد کر لیا، یہ پہلوانی نہیں ہے پہلوانی یہ ہے کہ انجام کو دیکھ کر اپنے جذبے پر غلبہ پالیا اور غصّے سے مغلوب نہ ہوئی۔

خلافِ طبیعت بات پیش آنے پر جب طبیعت میں جھنجھلاہٹ اور اشتعال پیدا ہو تو اس وقت یہ سوچنا چاہیے کہ

● صحیح البخاری، الادب، باب الحذر من الغضب، الرقم: ۶۱۱۴

سبق: ۸

٦

دعوت کا کھانا کھانے کے بعد کی دعا

"اَللّٰھُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِیْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِیْ۔"●

ترجمہ: "اے اللہ! جس نے مجھے کھلایا تو اس کو کھلا اور جس نے مجھے پلایا تو اس کو پلا۔"

دعوت کا کھانا کھانے کے بعد ● میزبان کا شکریہ ادا کریں ● کھانے کی تعریف کریں ● عیب ہرگز نہ نکالیں۔

٧

جب بارش ہونے لگے تو یہ دعا مانگیں

"اَللّٰھُمَّ صَیِّبًا نَافِعًا۔"●

ترجمہ: "اے اللہ! اس کو بہت برسنے والا اور نفع بخش بنا۔"

١

بیمار کی عیادت کی دعا

"لَا بَأْسَ طَھُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ تَعَالٰی۔"●

ترجمہ: "کوئی حرج نہیں اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا یہ بیماری تمہارے گناہوں کو ختم کر دے گی۔"

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو مسلمان، مسلمان کی عیادت کے لیے صبح جائے تو شام تک اور اگر شام کو جائے تو صبح تک ستر ہزار فرشتے اس کے لیے مغفرت کی دعا مانگتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنّت میں محل بناتے ہیں۔"● اگر عیادت کے لیے نہ جا سکیں تو کم از کم فون پر عیادت کر لیں تاکہ بیمار کو تسلی ہو جائے۔

● صحیح مسلم، الاشربۃ، باب اکرام الضیف وفضل ایثارہ، الرقم: ۵۳۶۲
● صحیح البخاری، الاستسقاء، باب ما یقال اذا مطرت، الرقم: ۱۰۳۲
● صحیح البخاری، المرضی، باب عیادۃ الاعراب، الرقم: ۵۶۵۶
● جامع الترمذی، باب ما جاء فی عیادۃ المریض، الرقم: ۹۶۹

سبق: ۷ پاکیزہ اور حلال روزی

انسان زندگی گزارنے کے لیے بہت سی چیزوں کا محتاج ہے۔ سر چھپانے کے لیے گھر کا ضرورت مند ہے تو جسم ڈھانکنے کے لیے کپڑے کا محتاج، زندہ رہنے کے لیے کھانا بھی ضروری ہے، گویا مکان، لباس اور غذا انسان کی بنیادی ضرورت ہے۔

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ ہدایات دی ہیں کہ اپنی ضروریات حلال اور جائز طریقے سے پوری کی جائیں حرام سے بچا جائے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جس نے دس درہم میں کوئی کپڑا خریدا اور ان میں ایک درہم حرام کا بھی تھا تو جب تک وہ کپڑا اس کے جسم پر رہے گا، اس کی کوئی نماز اللہ تعالیٰ قبول نہیں کریں گے۔"

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"وہ گوشت جنت میں نہ جا سکے گا جو حرام لقمے سے پلا بڑھا ہو۔"

حلال روزی کی برکت سے دل میں نور پیدا ہوتا ہے اور نیک اعمال کی توفیق ملتی ہے اور دعائیں قبول ہوتی ہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اے لوگو! بے شک اللہ تعالیٰ پاک ہیں اور پاک ہی کو قبول فرماتے ہیں۔"

بے شک اللہ تعالیٰ نے رسولوں کو جو حکم فرمایا وہی حکم ایمان والوں کو دیا۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں رسولوں سے ارشاد فرمایا:

شعب الایمان، للبیہقی

مسند احمد: ۱۳۴۴۱

- اللہ تعالیٰ سے اس کے لیے خیر کی یوں دعا مانگیں:

"اے اللہ! اس کی اس نعمت میں برکت اور ترقی عطا فرما۔"

- اللہ تعالیٰ سے اپنے لیے یہ دعا کریں:

"اے اللہ! میرے دل میں اس نعمت کی وجہ سے جو جلن پیدا ہو رہی ہے، اپنے فضل اور رحمت سے اس کو ختم فرما۔"

گالی گلوچ سے بچنا

اسلام نے زبان کی حفاظت کرنے اور اس کے غلط استعمال کرنے سے بچنے کا حکم دیا ہے، ایمان والی کی شان یہ ہے کہ وہ نرم مزاج اور میٹھی گفتگو کرنے والی ہوتی ہے، اس کی زبان سے گندی باتیں، گالی گلوچ اور اخلاق سے گرے ہوئے الفاظ نہیں نکلتے، وہ کسی کو طعنہ نہیں دیتی اور نہ ہی وہ کسی پر لعنت کرتی ہے۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"مؤمن طعنہ دینے والا، لعنت کرنے والا، گندی باتیں کرنے والا اور بے حیا نہیں ہوتا۔"

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"مسلمان کو گالی دینا گناہ ہے اور اس کو قتل کرنا کفر ہے۔"

حضرت عیاض رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے عرض کیا! "اے اللہ کے نبی! میری قوم کا ایک شخص مجھے گالی دیتا ہے جب کہ وہ مجھ سے کم درجہ کا ہے، کیا میں اس سے بدلہ لوں؟

- اصلاحی خطبات از: حضرت مفتی محمد تقی عثمانی صاحب: ۵/ ۸۳
- جامع الترمذی، البر والصلۃ، باب ما جاء فی اللعنۃ، الرقم: ۱۹۷۷
- صحیح البخاری، الادب باب ما ینھی من السباب واللعن، الرقم: ۶۰۴۴

مکتب تعلیم القرآن الکریم کی مطبوعات

تربیتی نصاب برائے مکاتب قرآنیہ (ناظرہ)



تربیتی نصاب برائے اسکول



نورانی قاعدہ   تربیتی نصاب برائے مدارس حفظ



تربیتی نصاب (مستورات)   تربیتی نصاب (بالغان)   معیاری مکتب کے رہنما اصول   نورانی قاعدہ بورڈ پر پڑھانے کا طریقہ



تربیتی نصاب حصہ اول برائے مستورات   قیمت =/200 روپے